فون نمبر ۷۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — یوم یکشنبہ — قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۱۴ وفا ۱۳۴۲ ہش ۲۲ صفر ۱۳۸۳ ھ ۱۴ جولائی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۳ جولائی بوقت ۸ ½ بجے صبح۔ کل دن بھر حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ شام کے وقت بے چینی بھی ہو گئی۔ رات دیر تک بے چینی کی وجہ سے نیند نہ آئی۔ بالآخر ۱۲ بجے کے بعد دوائی سے نیند آئی۔ اس وقت بھی ضعف محسوس فرما رہے ہیں ؛

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

”وہ حُسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا“

مکرم سید داؤد احمد صاحب مینجنگ ایڈیٹر۔ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں مصلح موعود کی ذاتِ گرامی کے بارے میں ایک نشانی یہ بھی بتائی گئی ہے کہ وہ ”حسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا“ جہاں الہام الٰہی میں بتائی جانے والی دوسری نشانیاں حضور اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ بابرکات میں پوری ہو چکی ہیں وہاں جماعت احمدیہ کے احباب اس امر پر شاہد ہیں کہ الہام الٰہی میں بیان فرمودہ اس نشانی کا ظہور بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود مبارک میں نہایت واضح اور شاندار طریق پر ہوتا رہا ہے اور ہو رہا ہے۔

جماعت کے افراد میں سے کون ایسا شخص ہے جو خواہ حضور کے بہت قریب رہا ہو اور خواہ اپنے حالات کی مجبوری کے باعث کم ہی کبھی شرف باریابی حاصل کرتا رہا ہو اور اس نے اس ہمدردی شفقت اور محبت سے حصہ نہ پایا ہو جو صرف اور صرف حضور اقدس ہی کا خاصہ ہے۔

حضور کی اس بے پایاں شفقت، محبت اور احسان کا بدلہ ہم کسی صورت بھی اتارنے کے قابل نہیں ہیں۔ جو بات ہمارے اختیار میں ہے وہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو اپنے فضل اور رحمت کے سایہ میں رکھے اور ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو آمین یا ارحم الراحمین۔ دوسرے ہم یہ کر سکتے ہیں کہ ہم حضور کے ایسے مشفقانہ اور محبت کے سلوک کو جو وہ اپنے خدام کے ساتھ رکھتے ہیں اور ان احسانات کو جو وہ احباب جماعت پر فرماتے رہے ہیں دنیا کے سامنے پیش کر کے واقعاتی لحاظ سے اس الہام الٰہی کی صداقت ثابت کر دیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے ارادہ ہے کہ نمونۃً حضور کے یہ احسانات ایک کتاب میں جمع کر دیئے جاویں۔ ایسے تمام احباب سے جن کو حضور اقدس نے اپنے احسانات سے نوازا ہو۔ ایسے واقعات دفتر ریویو میں جلد از جلد بھجوانے کی درخواست ہے۔ واقعات معین، چشم دید، خوشخط لکھے ہوئے ہوں۔ ایسے واقعات ان احباب کے نام سے شائع کئے جائیں گے۔

تمام امراء صاحبان اور صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس اعلان کو تمام احباب جماعت تک پہنچا دیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

یاددہانی

مبارک تحریک دعا میں ہر مخلص احمدی کو شامل ہونا چاہیئے۔ آج ہی خط لکھ دیجئے گا تاکہ آپ کا نام بھی فہرست میں درج کر لیا جائے۔

معتمد صدر۔ صدر انجمن احمدیہ

ربوہ میں بارانِ رحمت

ربوہ ۱۳ جولائی (۹ بجے صبح) تقریباً دو ہفتہ کی انتہائی شدید گرمی کے بعد آج صبح ۷ بجے یہاں موسلا دھار بارش ہوئی جو نصف گھنٹہ سے زائد عرصہ جاری رہی۔ اس کی وجہ سے موسم خاصا خوشگوار ہو گیا ہے۔ مطلع تاحال ابر آلود ہے اور گاہے گاہے بوندا باندی کا سلسلہ جاری ہے ؛

احباب کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور

”میں آجکل نگران بورڈ کے کام سے رخصت پر ہوں۔ میری جگہ مرزا عبدالحق صاحب سیکرٹری بورڈ کام کرتے ہیں۔ اس لئے نگران بورڈ کے کاموں کے لئے دوست مرزا صاحب موصوف کو لکھا کریں۔“

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۶۳ء لاہور

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۰ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۰ جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ پیشاب کی سوزش کا حال بدستور رہا ہے یعنی کچھ قدر کم ہے مگر ابھی تک بالکل دور نہیں ہوئی۔ رہی حال گھبراہٹ کا ہے جو کبھی کم ہو جاتی ہے اور کبھی شدت اختیار کر لیتی ہے۔ کل شام کو نیز رات کے ابتدائی حصہ میں بعض حالات کی وجہ سے شدید گھبراہٹ رہی۔ اب گھوڑا گلی کا سفر بھی قریب آ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے بھی گھبراہٹ ہے۔ چھوٹی سی بات پر گھبراہٹ چمک اٹھتی ہے۔ اور طبیعت بے چین ہو جاتی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ جولائی ۶۳ء

پچھلے کچھ دنوں سے پاکستان میں عیسائیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق اہلِ علم حضرات میں سخت ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ ایک موقعہ پرست گروہ جس نے آج تک اس امر کا کم ہی نوٹس لیا تھا سنا ہے کہ وہ بھی عیسائیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کے بارے میں قرطاس ابیض شائع کرنے پر غور کر رہا ہے ؎

ساحل نہ سہی خیر سفینہ تو ہلا ہے

این ہم غنیمت است۔ الفضل میں ہم نے کئی بار سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایسے حوالے پیش کئے ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ اس زمانہ کا سب سے بڑا فتنہ عیسائیت اور الحاد کا دومونہہ والا سانپ ہے۔ ذیل میں ہم رسالہ فتح اسلام سے متعلقہ حصہ پھر نقل کرتے ہیں یاد رہے کہ رسالہ فتح اسلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اوّلین تصانیف میں سے ہے:-

"اے مسلمانو! سنو اور غور سے سنو کہ اسلام کی پاک تاثیروں کو روکنے کے لئے جس قدر پیچیدہ افتراء اس عیسائی قوم میں استعمال کئے گئے اور پُرمکر حیلے کام میں لائے گئے اور ان کو پھیلانے میں جان توڑ کر اور مال کو پانی کی طرح بہا کر کوششیں کی گئیں یہاں تک کہ نہایت شرمناک ذریعے بھی جن کی تصریح سے اس مضمون کو منزہ رکھنا بہتر ہے اسی راہ میں ختم کئے گئے۔"

(فتح اسلام)

مسیحیت کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ساٹھ ستر سال قبل جو اندازہ کیا تھا اس کے متعلق یہ ہم نے اختصار کے طور پر حوالہ پیش کیا ہے۔ ہمیں اس امر کی بڑی خوشی ہے کہ اہل علم حضرات مسیحیت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں خاص کر اس لئے کہ متذکرہ بالا گروہ اپنے سیاسی انداز میں قرطاس ابیض شائع کرنے پر غور فرما رہا ہے۔ اگرچہ ہمیں ڈر ہے کہ یہ گروہ حکومت مزاجی کے زیر اثر کہیں... قرطاس ابیض ہی شائع کرکے نہ رہ جائے اور قرطاس ابیض کو محض موجودہ حکومت کو بدنام کرنے کا ہی ایک حربہ سمجھ کر استعمال کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو بلکہ ہماری خواہش ہے کہ یہ گروہ اور اسی طرح مسلمانوں کی دیگر تمام جماعتیں چاہیئے کہ اس حقیقی عظیم فتنۂ آخر الزمان کو محسوس کریں اور محسوس کرائیں کہ کس طرح اس فتنہ نے اسلام کے خلاف ہر جگہ سر نکالا ہے اور کس طرح اور کہاں کہاں وہ اسلام کے خلاف محاذ قائم کئے ہوئے ہے۔

ہم نے الفضل میں اس امر کی بھی وضاحت کی ہے کہ موجودہ الحاد کا طوفان بھی جو مذہب کے خلاف اٹھا ہے موجودہ عیسائیت ہی کی پیداوار ہے۔ موجودہ عیسائیت نے شریعت کو دھکا دے کر اور کفارہ کا مسئلہ ایجاد کرکے عوام و خواص کے لئے فسق و فجور کے دروازے کھول دئے ہیں اور شریعت ترک کرنے سے جو ذہنی آزادی یورپین اقوام کو حاصل ہوئی وہ قدیم یونان اور روم کے ملحدانہ طریق پر جاکر منتج ہوئی۔ یہ اس لئے بھی ہوا کہ موجودہ عیسائیت نے نہ صرف شریعت موسوی کو چھوڑا بلکہ فی الواقعہ بت پرست اقوام مثلاً یونانیوں اور رومیوں کے بت پرستانہ رسوم کو اپنا لیا۔ سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام جو دین پیش کرتے تھے وہ شریعت موسوی سے کوئی علیحدہ چیز نہیں تھا۔ حواریوں نے پولوس کے زیر اثر یہودیوں میں ناکامی دیکھ کر اجتہادی غلطی کے زیر اثر غیر قوموں کو بھی مسیح کی خوشخبری سنانے کی مہم شروع کی اور جیسا کہ پولوس کی فطرت کا تقاضا تھا انہوں نے صرف مسیح علیہ السلام کے نام سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جس کو انہوں نے تمام وہ لباس پہنا دیا جو رومیوں اور یونانیوں کے بڑے بتوں کو پہنایا گیا تھا ظاہر ہے کہ ایسے باپ کا بچہ الحاد ہی ہو سکتا تھا کیونکہ بت پرستی دراصل طفلانہ خوش اعتقادی اور الحاد کے ملغوبہ ہی کا نام ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہندوؤں میں جو فرقے منکر خدا ہیں وہی نرمی پر مبالغہ کی حد تک زور بھی دیتے ہیں چنانچہ موجودہ جینزم اور موجودہ بدھ ازم برہمنزم سب کا عقیدہ یہی ہے کہ اہنسا پرمو دھرما یعنی جی ہنتیا نہ کرنا ہی سب سے بڑا دھرم یا ایمان ہے۔ چنانچہ یہ لوگ ایک چیونٹی بلکہ ایک جرثومہ کی زندگی لینا بھی مہا پاپ خیال کرتے ہیں۔ وسط ہند میں ایک قوم بشنوئی کہلاتی ہے یعنی وشنو دیوتا کے پجاری۔ یہ قوم تضاد کی حد تک اہنسا کی پابند ہے۔ یہاں تک کہ جی ہنتیا کرنے والے کی جان لے لیتے ہیں مگر اس کو جوں تک نہیں مارنے دیتے یہ لوگ وشنو کے بتوں کی پوجا کرتے ہیں اور اس کو طرح طرح کی شکلوں میں پوجتے ہیں۔

الغرض موجودہ عیسائیت بھی دراصل اس قسم کا ایک مذہب ہے جس کا خداوند اعظم یسوع مسیح ہے۔ چونکہ یہ دین خود حقیقی دین سے گریز اور بت پرستی کی قبولیت سے پیدا ہوا ہے اس لئے اس کے پیرو باوجود بظاہر بڑے خدا پرست ہونے کے اپنی اصل کی طرف فوراً جھک جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب یورپ میں اسلام کے زیر اثر احیائے علوم کی تحریک اٹھی تو بجائے حقیقی دین کی طرف رجوع کرنے کے یورپ کل شیءٍ یرجع الی اصلہ کے مطابق الحاد کی طرف متوجہ ہو گیا جس کا بڑا نشان مادہ پرستی اور مادی ترقیات ہیں۔

آج یورپ کا فتنہ اس لئے عظیم ترین فتنہ ہے کہ یہ عیسائیت اور الحاد کا ملغوبہ ہے اور حقیقی دین یعنی الٰہی شریعت کا سخت دشمن ہے۔ یہ درست ہے کہ عیسائی بظاہر اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں مگر وہ اللہ تعالیٰ کے اس طرح ٹکڑے کرتے ہیں کہ ان کی خدا پرستی کو ہرگز خدا پرستی نہیں کہا جا سکتا۔

الغرض موجودہ عیسائیت ایک عظیم فتنہ ہے جس سے حقیقی دین یعنی اسلام آج دوچار ہے اور جس کے ساتھ اہل اسلام کو آج نبرد آزما ہونا چاہیئے اس لئے اگرچہ ہمیں خوشی ہے کہ مسلمان اور خاص کر متذکرہ گروہ اس طرف متوجہ ہوا ہے لیکن ہمیں ڈر ہے کہ محض قرطاس ابیض شائع کرکے بیٹھ جانا بجائے فائدہ کے سخت ضرر رساں ثابت ہو سکتا ہے۔ اس وقت تو حالت یہ ہے کہ ہر چھوٹا بڑا مسلمان اس عظیم فتنہ کے مقابلہ کے لئے ہمہ تن جوش ہو کر اٹھے اور اپنے پرائے سب کو بھول جائے۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ یہ فتنہ روز بروز بڑھتا چلا جا رہا ہے اور اگر آج محض قرطاس ابیض شائع کر دیا جائے گا تو اس سے اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ساٹھ ستر سال پہلے ہی عیسائیت کی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق نہایت نپے تلے الفاظ میں قرطاس ابیض شائع کر دیا ہوا ہے اور ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ آج جو گروہ اسکے متعلق قرطاس ابیض شائع کرنے پر غور کر رہا ہے وہ جتنا بھی غور کریں گے ان کو معلوم ہوگا کہ وہ اس میں ایک لفظ کا بھی اضافہ نہیں کر سکتے جو کچھ آج سے ساٹھ ستر سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرما چکے ہیں۔

تاہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آج سے ساٹھ ستر سال پہلے عیسائیت کے حملے کا صرف صحیح اندازہ کرکے ہی نہیں بیٹھ گئے بلکہ آپ نے ساتھ ہی عیسائیت کے حملہ کے دفاع کا سامان کرنا بھی شروع کر دیا ایک طرف آپ نے عملاً عیسائیت کے طوفان کو روکنے کے لئے بند باندھے تو دوسری طرف آپ نے موجودہ الحادی عیسائیت کی دھجیاں بکھیرنی شروع کر دیں۔ اور ایسا علم کلام دیا کہ عیسائی مبلغ چیخ اٹھے اور ان کو پادریوں کو مشورہ دینا پڑا کہ وہ احمدیوں سے بحث کرنے سے گریز کریں۔

ہمارا مطلب یہ ہے کہ عیسائیت کے ساتھ نبرد آزما ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ نئے ہتھیار استعمال کئے جائیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن و سنت کی روشنی میں پیش کئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی بنیاد اس امر پہ ہے کہ

"یہ کرسچن قوموں اور تثلیث کے حامیوں کی جانب سے وہ ساحرانہ کارروائیاں ہیں کہ جب تک ان کے اس سحر کے مقابل پر خدا تعالیٰ وہ پُرزور ہاتھ نہ دکھاوے جو معجزہ کی قدرت اپنے اندر رکھتا ہو اور اس معجزہ سے اس طلسم سحر کو پاش پاش نہ کرے تب تک اس جادوئے فرنگ سے سادہ لوح دلوں کو مخلصی حاصل ہونا بالکل قیاس اور گمان سے باہر ہے سو خدا تعالیٰ نے اس جادو کے باطل کرنے کے لئے اس زمانہ کے سچے مسلمانوں کو یہ معجزہ دیا کہ اپنے اس بندہ کو اپنے الہام اور کلام اور اپنی برکاتِ خاصہ سے مشرف کرکے اور اپنی راہ کے باریک علوم سے بہرۂ کامل بخش کر مخالفین کے مقابل پر بھیجا اور بہت سے آسمانی تحائف اور علوی عجائبات اور روحانی معارف و دقائق ساتھ دیئے تا اس آسمانی پتھر کے ذریعہ سے وہ موم کا بت توڑ دیا جائے جو سحر فرنگ نے تیار کیا ہے۔ سو اے مسلمانو! اس عاجز کا ظہور (عیسائیوں کی) ساحرانہ تاریکیوں کے اٹھانے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک معجزہ ہے۔"

(فتح اسلام)

حضرت سرورِ کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر درود بھیجنے کی اہمیت اور اس کی برکات

كُلُّ بَرَكَةٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ (الہام حضرت مسیح موعود)

مرتبہ ۔ شیخ خورشید احمد

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت چوہدری حاکم علی صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ میں درود شریف کن الفاظ میں پڑھا کروں جس پر حضور نے مجھے یہ الفاظ ارشاد فرمائے ۔

اللّٰھم صل علیٰ محمد
وعلیٰ آل محمد و
بارک وسلم انک حمید
مجید

اور اس وقت سے میں انہی الفاظ میں درود شریف پڑھا کرتا ہوں ۔

الہاماتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں درود شریف کا ذکر

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں متعدد مقامات پر درود شریف پڑھنے کا ذکر ہے بعض الہامات درج ذیل کئے جاتے ہیں :-

نامر بالمعروف وانھٰی
عن المنکر وصل علیٰ محمد
وآل محمد ۔ الصلوٰۃ
ھو المربی (براہین احمدیہ حصہ سوم ص۲۴۲)

نیک کاموں کی طرف راہ نمائی کر اور برے کاموں سے روک ۔ اور محمد اور آل محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج ۔ درود ہی تربیت کا ذریعہ ہے

صل علیٰ محمد وآل
محمد سید ولد آدم
وخاتم النبیین

درود بھیج محمد اور آل محمد پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے۔

حضور فرماتے ہیں "یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اسی کی طفیل سے ہیں اور اسی سے محبت کرنے کا صلہ ہے سبحان اللہ ! اس سرور کائنات کے حضرت احدیت میں کیا ہی اعلےٰ مراتب ہیں ۔ اور کس قسم کا قرب ہے کہ اس کا محب خدا کا محبوب بن جاتا ہے ۔ اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بنایا جاتا ہے :-

ہیچ محبوبے نہ ماند ہمچو یارِ دلبرم
مہر و ماہ را نیست قدرے در دیارِ دلبرم
آں کجا روئے کہ دارد ہمچو رویش آب و تاب
واں کجا باغے کہ مے دارد بہارِ دلبرم

اس مقام پر مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا ۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں ۔ اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم "

(۳) " ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالےٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں وہ بجز وسیلہ نبی کریم کے مل نہیں سکتیں جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے ۔ وابتغوا الیہ الوسیلۃ ۔ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستہ سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں ۔ اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں ۔ ھذا بما صلیت علیٰ محمد " (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۸ حاشیہ)

درود پڑھنے کا طریق اور اس کی غرض

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :-

" آپ اتباع طریقہ مسنونہ میں یہ لحاظ بدرجہ غایت رکھیں کہ ہر ایک عمل رسم اور عادت کی آلودگی سے پاک ہو جائے ۔ اور دلی محبت کے پاک فوارہ سے جوش مارے مثلاً درود شریف اس طور پر نہ پڑھیں کہ جیسے کہ عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں ۔ نہ ان کو جناب حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کچھ کامل خلوص ہوتا ہے ۔ اور نہ وہ حضور تام سے اپنے رسول مقبول کے لئے برکات الٰہی مانگتے ہیں بلکہ درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہیئے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا خوش نصیب گذرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کریگا ۔ اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبان صادق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں مصائب و شدائد اٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکیں یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے ۔ وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اٹھانے سے دل رک جائے ۔ اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو ۔ اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو ۔ جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو ۔ اور جب یہ مذہب قائم ہو گیا تو درود شریف ......

اس غرض سے پڑھنا چاہیئے کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریم پر نازل کرے اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ برکتوں کا بناوے اور اس کی بزرگی اور اس کی شان و شوکت اس عالم اور اس عالم میں ظاہر کرے ۔ یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہیئے ۔ جیسے کوئی اپنی مصیبت کے وقت حضور تام سے دعا کرتا ہے ۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ تضرع اور التجا کی جائے اور کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہیئے کہ اس سے مجھ کو یہ ثواب ہو گا یا یہ درجہ ملے گا بلکہ خالص یہی مقصود چاہیئے کہ برکات کاملہ الٰہیہ حضرت رسول مقبول (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر نازل ہوں ۔ اور اس کا جلال دنیا اور آخرت میں چمکے اور اسی مطلب پر انعقاد ہمت ہونا چاہیئے اور دن رات دوام توجہ چاہیئے ۔ یہاں تک کہ کوئی مراد اپنے دل میں اس سے زیادہ نہ ہو ۔

پس جب اس طور پر درود شریف پڑھا گیا تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے ۔ اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے ۔

اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ و بکا ساتھ شامل ہو اور یہاں تک یہ توجہ رگ اور ریشہ میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جائے ۔

(ماخوذ از مکتوب حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام مورخہ ۱۵ اپریل ۱۸۸۳ء مطابق ۷ جمادی الثانی ۱۳۰۰ھ منقول از الحکم جلد دوم ص۲۷ و ۲۸ و مکتوبات احمدیہ جلد اول ص۱۲ و ۱۳)

(۲) " آپ درود شریف کے پڑھنے میں بہت ہی متوجہ رہیں ۔ اور جیسا کوئی اپنے پیارے کے لئے فی الحقیقت برکت چاہتا ہے ۔ ایسے ہی ذوق اور اخلاص سے حضرت نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) کے لئے برکت چاہیں ۔ اور بہت ہی تضرع سے چاہیں ۔ اور اس تضرع اور دعا میں کچھ بناوٹ نہ ہو ۔ بلکہ چاہیئے کہ حضرت نبی کریم (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے سچی دوستی اور محبت ہو ۔ اور فی الحقیقت روح کی سچائی سے وہ برکتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے مانگی جائیں جو کہ درود شریف میں مذکور ہیں .... اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے کہ انسان کبھی نہ تھکے اور نہ ملول ہو ۔ اور نہ اغراض نفسانی کا دخل ہو ۔ اور محض اسی غرض کے لئے پڑھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر خداوند کریم کے برکات ظاہر ہوں "

(مکتوبات احمدیہ جلد اول ص۲۴ و ۲۵)

(۳) " اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں ۔ لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے ۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے ۔ وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے پس جو فیضان شخص مدعو لہ پر ہوتا ہے ۔ وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے اور چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں ۔ اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے "

(مکتوبات احمدیہ جلد اول ص۲۴ و ۲۵)

(۴) درود شریف کے پڑھنے کی مفصل کیفیت پہلے لکھ چکا ہوں ... کسی تعداد کی شرط نہیں ۔ اس قدر پڑھا جائے کہ کیفیت صلوٰۃ سے دل ملو ہو جائے ۔ اور ایک انشراح اور لذت اور حیات قلب پیدا ہو جائے اور

اگر کسی وقت کم پیدا ہو تب بھی بیدل نہیں ہونا چاہیئے اور کسی دوسرے وقت کا منتظر رہنا چاہیئے۔ اور انسانی کو وقت صفا ہمیشہ میسر نہیں آسکتا سو جس قدر میسر آوے اس کو کبریت احمر سمجھے اور اس میں دل وجان سے مصروفیت اختیار کرے۔"

(مکتوبات احمدؐ جلد اوّل صـ۲۶)

درود شریف کی برکات کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات

۱۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ایک بار میں نے خود حضرت امام علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ درود شریف کے طفیل اور (اس کی) کثرت سے یہ درجے خدا نے مجھے عطا کئے ہیں۔ اور فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لا انتہا نالیاں ہوتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔

اور فرمایا۔ درود شریف کیا ہے! رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو۔"

(اخبار الحکم جلد ۷ پرچہ ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱)

مکتوب بنام حضرت چوہدری رستم علی صاحبؓ

مشفقی مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد نماز مغرب و عشاء جہاں تک ممکن ہو درود شریف بکثرت پڑھیں اور دلی محبت و اخلاص سے پڑھیں۔ اگر گیارہ سو دفعہ روز ورد مقرر کریں۔ یا سات سو دفعہ ورد مقرر کریں تو بہتر ہے۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ اٰل محمّدٍ کما صلّیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم انّک حمیدٌ مجیدٌ۔ اللّٰھم بارک علیٰ محمّدٍ وعلیٰ اٰل محمّدٍ کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم انّک حمیدٌ مجیدٌ

یہی درود شریف پڑھیں۔ اگر اس کی دلی ذوق اور محبت سے مداومت کی جائے تو زیارت رسول کریمؐ بھی ہو جاتی ہے۔ اور تنویر باطن اور استقامت دین کے لئے بہت مؤثر ہے اور بعد نماز صبح کم سے کم سو مرتبہ استغفار دلی تضرع سے پڑھنا چاہیئے۔

والسلام ۔۔۔۔ خاکسار غلام احمد عفی عنہ

۲۔ اگست ۱۸۸۵ء (مکتوبات جلد ۵ نمبر ۲ صـ۶)

(۲) "انسان پر قبض اور بسط کی حالت آتی ہے۔ بسط کی حالت میں ذوق اور شوق بڑھ جاتا ہے اور قلب میں ایک انشراح پیدا ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ کی طرف توجہ بڑھتی ہے۔ نمازوں میں لذت اور سرور پیدا ہوتا ہے لیکن بعض وقت ایسی حالت بھی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ ذوق اور شوق جاتا رہتا ہے اور دل میں ایک تنگی کی سی حالت ہو جاتی ہے جب یہ صورت ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور پھر درود شریف بہت پڑھے۔ نماز بھی بار بار پڑھیں قبض کے دور ہونے کا یہی علاج ہے"

(الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۳ء)

(۳)

خط بنام حضرت منشی ظفر احمد صاحبؓ

از عاجز عائذ باللہ الصمد غلام احمد۔

باخویم منشی ظفر احمد صاحب

بعد سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

عنایت نامہ آپ کا پہنچا۔ حرف حرف اس کا پڑھا گیا اور آپ کے لئے دعا کی گئی۔۔۔ غور سے ترجمہ قرآن شریف دیکھا کرو۔۔۔۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے مناسبت و پیروی و محبت اور پھر کثرت درود شریف شرط ہے۔ یہ باتیں بالعرض حاصل ہو جاتی ہیں۔ خدا تعالےٰ کے راضی ہونے کے بعد بآسانی یہ امور طے ہو جاتے ہیں والسلام۔ خاکسار غلام احمد از قادیان ضلع گورداسپور۔ ۱۱ مئی ۱۸۸۹ء"

(اخبار بدر جلد ۸ نمبر ۳۵ پرچہ ۳ جون ۱۹۰۹ء صـ۳)۔

(۴) "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ازدیاد اور تجدید کے لئے ہر نماز میں درود شریف کا پڑھنا ضروری ہو گیا تاکہ اس دعا کی قبولیت کے لئے استقامت کا ایک ذریعہ ہاتھ آئے۔ درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپؐ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپؐ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں۔ اول ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی۔ دوم یاایّھا الذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّموا تسلیمًا۔ سوم موہبت الٰہی۔"

(سلسلہ کلمات طیبات حضرت امام الزمان یعنی حضرت اقدس کی ایک تقریر صـ۲۲ و رسالہ ریویو اردو جلد ۳ نمبر ا صـ۱۴-۱۵)

(۵) (مکتوب بنام سیٹھ عبدالرحمٰن صاحبؓ مدراس) "مخدومی مکرمی اخویم سیٹھ صاحب سلمہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ عنایت نامہ پہنچا یہ عاجز دعا میں بدستور مشغول ہے۔ اور انشاء اللہ القدیر اسی طرح مشغول رہے گا جب تک آثار خیر و برکت ظاہر ہوں۔ دیر آید درست آید۔ میرے نزدیک بہتر ہے کہ آپ بھی اس تشویش کے وقت اکیس مرتبہ کم سے کم استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے لئے دعا کر لیا کریں۔"

(۶) ایک شخص نے بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور مجھے کوئی وظیفہ بتائیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ "نمازوں کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اس میں ساری لذت اور خزانے بھرے ہوئے ہیں صدق دل سے روزے رکھو۔ صدقہ و خیرات کرو۔ درود و استغفار پڑھا کرو۔"

(الحکم جلد ۷ پرچہ ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

(۷) خط بنام حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ

"میرا نور قلب یہی مجھے اجازت دیتا ہے کہ آپ اس مقررہ چندہ پر قائم رہیں۔ ہاں بجائے زیارت کے درود شریف بہت پڑھا کریں کہ وہی ہدیہ ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچتا ہے۔ ممکن ہے کہ اس ہدیہ کے ارسال میں آپ سے سستی ہوئی ہو والسلام

(خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

۱۸ مارچ ۱۸۹۸ء)"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے تراجم کے متعلق

ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے تراجم کے متعلق میری تحریک کے جواب میں جو خطوط دوستوں کے مجھے آئے ہیں وہ بہت خوشی اور اطمینان کا باعث ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ جماعت میں اس کام کی اہمیت کا بڑا قومی احساس موجود ہے۔ نہ صرف دوستوں نے مفید مشورے دئے ہیں بلکہ اس کام میں تحریک کا ہاتھ بٹانے کا وعدہ بھی کیا ہے۔ چنانچہ بعض دوستوں نے بعض کتابوں کا ترجمہ کرنا اپنے ذمہ لے لیا ہے اور بعض نے انڈکس تیار کرنے کی ذمہ داری لی ہے +

میں اپنے سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کام کی اہمیت کے پیش نظر مشورے دئے ہیں یا امداد کا وعدہ کیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے بہت عرصہ پہلے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر یہ اعلان فرما دیا تھا کہ وقت آتا ہے کہ عیسائیت کے مشرکانہ عقائد سے دنیا بیزار ہو جائے گی اور اسلام کی طرف رجوع کرے گی۔ سو آج ہم اس پیشگوئی کو اپنی آنکھوں کے سامنے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں وہی لوگ جو عیسائیت کے علمبردار ہیں آج یہ کہنے پر مجبور ہو رہے ہیں کہ اگر عیسائیت کے مشرکانہ عقائد کی اصلاح نہ کی گئی تو دنیا میں اس کا پنپنا دشوار نظر آتا ہے۔ کیونکہ اب انسانی ذہن خدا تعالیٰ کے متعلق اس قسم کے طفلانہ تصور سے ہرگز تسلی نہیں پاسکتا کہ وہ تجسم اختیار کر کے ایک عورت کے پیٹ سے مسیح کی شکل میں پیدا ہوا۔ اب یورپ و امریکہ کے لوگوں میں یہ جوش پایا جاتا ہے کہ انہیں خدا تعالیٰ کے تصور کے متعلق صحیح علم ہو +

خدا تعالیٰ کا صحیح اسلامی تصور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں ہی ہے۔ پس اس وقت فوری ضرورت ہے کہ حضرت اقدس کی کتب کا غیر زبانوں میں ترجمہ شائع کیا جائے۔ خدا تعالیٰ جماعت کو اس امر کی توفیق دے آمین +

مرزا مبارک احمد

وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ

تحریک جدید کا چندہ

طوعی ہے یا لازمی؟

★ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ★

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا بجٹ مجموعی طور پر اگرچہ ہر سال نمایاں ترقی کا آئینہ دار ہے۔ لیکن اس میں ایک پہلو ایسا ہے جو میرے لئے سخت تشویش کا باعث بن رہا ہے۔ جس کی طرف آپ کی توجہ خصوصی مبذول کرانا اس وقت میرے مدِ نظر ہے۔

گذشتہ نو دس سال سے جہاں ہمارے بیرونی مشن غیر معمولی وسعت اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اور بیرونی جماعتیں قابل رشک اخلاص کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ وہاں پاکستانی جماعتوں میں تحریک جدید کے مالی جہاد سے کسی قدر بے اعتنائی مشاہدہ میں آ رہی ہے جس کے نتیجہ میں پاکستانی جماعتوں کا معیار قربانی ۱/۲ ۳ لاکھ روپیہ کے لگ بھگ ہی رہا ہے۔ اور وکالت مال تحریک جدید کی ہمہ گیر کوششوں کے باوجود اس میں ترقی نظر نہیں آ رہی۔

اس کی ایک بڑی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ بدقسمتی سے ابھی تک پاکستانی جماعتوں میں یہ احساس عام ہے کہ چندہ تحریک جدید طوعی حیثیت رکھتا ہے اور یہ خیال بعض جماعتوں میں عہدیداران حضرات پر بھی غالب نظر آتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں وصولی چندہ جات کے وقت تحریک جدید کے چندہ کو وہ مؤخر کر دیتے ہیں۔ سو ایسے احباب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ابتداء میں یہ چندہ واقعی اختیاری تھا۔ لیکن انیس ۱۹ سالہ دور کی تکمیل پر ہمارے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسے لازمی قرار دے دیا۔ اللہ تعالیٰ کی کسی مخفی حکمت کے ماتحت اس چندہ کی وسعت و اہمیت اور فرضیت ہم پر درجہ بدرجہ ظاہر کی گئی ہے بالآخر سنہ ۱۹۵۳ء کے جلسہ سالانہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس چندہ کے متعلق لازمی کا لفظ استعمال فرمایا۔ جو ہر مخلص احمدی کے لئے قابل غور ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دو ارشادات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔ جن میں سے ایک حضور نے تحریک جدید کے ابتدائی سالوں میں اور دوسرا تحریک جدید کے انیس سالہ دور کی تکمیل کے وقت سنہ ۱۹۵۳ء میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فرمایا۔

(۱) گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہے۔ مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے تو وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان پر پکڑا جائے گا۔"

(۲) "تحریک جدید کے چندہ کو مضبوط کیا جائے اور انیس ۱۹ سال کے دور کو اس کا اختتام نہ سمجھ لیا جائے۔ دور تو تمہیں اس لئے ملا ہے کہ تم میں قربانیوں کی عادت پیدا ہو۔ اب میں نے اس چندہ کو لازمی کر دیا ہے۔ جماعت کے ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ اس میں حصہ لے۔ پانچ روپیہ کی شرط قائم ہے۔"

پس انیس ۱۹ سالہ دور کی تکمیل کے بعد بھی تحریک جدید کے چندہ کو طوعی سمجھ لینا اور اس کی ادائیگی میں کسی قسم کی سستی روا رکھنا کسی مخلص احمدی کے لئے جائز نہیں رہا۔ ہمارا عہدیداران جماعت کا فرض ہے۔ کہ اس مالی جہاد میں ہر مرد اور عورت کو حسب الارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ شامل کرنے کی مہم کو تیز سے تیز تر کر دیں اور اس چندہ کی وصولی جس قدر جلد ممکن ہو عمل میں لایا کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

ماہ جولائی میں سو فیصدی وصول کیا جائے

مجلس انصار اللہ کے لازمی چندہ جات میں ایک چندہ اشاعت لٹریچر ہے جس کی شرح ایک روپیہ فی رکن سالانہ مقرر ہے۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ چندہ پورے کا پورا ماہ جولائی سنہ ۱۹۶۳ء میں وصول کر لیا جائے۔ عہدیداران مہربانی فرما کر تمام اراکین میں اس کا اعلان کر دیں اور اس ماہ میں یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اشاعت کا کام اس قدر وسیع ہے کہ جس قدر بھی رقم (ن) کم ہے۔ لہٰذا یہ چندہ جس کی شرح بھی زیادہ نہیں اس ماہ کے اندر اندر ضرور وصول کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

محترم ڈاکٹر ظفر حسن صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ

مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی بی۔ اے۔ قادیان

بذریعہ اخبار الفضل محترم ڈاکٹر ظفر حسن صاحب کے لمبی بیماری کے بعد وفات پانے کی اطلاع ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اگرچہ ڈاکٹر صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ اپنی طبعی عمر کو پہنچ چکے تھے اور ایک عرصہ سے بیمار بھی تھے لیکن حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پاکباز رفیقوں میں سے کسی کا اس جہان میں ہمیشہ کے لئے جدا ہو جانا کوئی ایسا صدمہ نہیں جو بھلایا جا سکے یہ نادر وجود ایک ایک کر کے رخصت ہو چکے ہیں اور جو تھوڑے باقی ہیں ان کی شمع حیات بھی چراغ سحری کی طرح ٹمٹما رہی ہے اس عبوری دور میں تابعین پر سلسلہ کی خدمات ادا کرنے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم ڈاکٹر صاحب بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ نہایت خلیق اور ملنسار تھے۔ ہمدرد اور سلسلہ کے لئے قربانی کرنے والے وجود تھے۔ خاکسار کو سنہ ۴۵-۱۹۴۴ء میں سلسلہ کے بعض کاموں کے سلسلہ میں محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے ساتھ نشست و برخاست کا موقعہ ملا۔ باوجود اس کے کہ آپ فوجی ملازمت سے سبکدوش ہو کر آئے تھے آپ میں تکبر و نخوت یا ناجائز تفاخر و تکلف کا شائبہ تک نہ تھا۔ آپ کی ہر حرکت سے مومنانہ انکسار اور خدمت گزاری کا جذبہ نمایاں ہوتا تھا سلسلہ حقہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ دلی عقیدت اور اخلاص رکھتے تھے باوجود پیرانہ سالی اور ضعف جسمانی کے آپ سلسلہ کی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد نظر آتے تھے اور ایسی خدمات بجا لاتے ہوئے آپ میں انشراح صدر کی کیفیت پائی جاتی تھی۔ چنانچہ کسی جماعتی کام کے لئے جب بھی آپ کو دفتر میں بلایا گیا آپ آنریری خدمت بجا لانے کے لئے فوراً پہنچ جاتے اور ایسے مواقع حاصل ہونے پر خوشی محسوس کرتے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی روح کو اپنے قرب میں جگہ دے اور آپ کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔

قادیان میں محترم ڈاکٹر صاحب رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک روایت سنائی تھی جو ذیل میں ہدیہ قارئین کی جاتی ہے آپ نے فرمایا:۔

"حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد سعادت میں ایک دفعہ بعض مخالفین نے اعتراض کیا کہ مرزا صاحب علیہ السلام کی ترقی اور تبلیغی وسعت کے متعلق دعاوی تو بہت بلند بانگ کرتے ہیں۔ لیکن آپ نے کچھ مسلمانوں کو اکٹھا کر کے اپنی جماعت کی شیرازہ بندی کر لی ہے اگر غیر مسلموں کو اسلام میں داخل کرنے کا کام کرتے تو آپ کی سچائی کے متعلق غور کیا جا سکتا۔ جب اس جہت سے کوئی کام نظر نہیں آتا تو بلا ثبوت دعاوی پر کون ایمان لا سکتا ہے۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے اس اعتراض کا جواب دینے کے لئے حضرت حکیم الامت مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا کہ ایک فہرست ان غیر مسلموں کی بھی تیار کی جائے جو ہمارے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں چنانچہ حسب ارشاد حضرت مولانا نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک فہرست تیار کی جس میں کچھ اس قسم کے کوائف درج فرمائے

موجودہ اسلامی نام۔ سابقہ نام۔ ولدیت۔ قوم۔ سابقہ سکونت وغیرہ وغیرہ۔ جب آپ نے یہ فہرست تیار کی تو سر فہرست اپنا نام درج فرمایا اور لکھا موجودہ نام نور الدین۔ سابقہ نام نور الدین ولدیت مولوی غلام رسول۔ قوم قریشی۔ سابقہ سکونت بھیرہ ضلع شاہ پور۔ وغیرہ وغیرہ۔

آپ کے نام کا پہلے نمبر پر اندراج دیکھ کر بعض احباب نے عرض کیا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے تو نو مسلموں کی فہرست تیار کرنے کا ارشاد فرمایا تھا اور آپ نے سر فہرست اپنا نام درج کر دیا ہے۔ حضرت مولوی صاحب رضی اللہ عنہ نے بڑے جوش سے فرمایا کہ مجھے حقیقی اور اصل اسلام کا شرف تو حضرت اقدس علیہ السلام کے ذریعہ سے ہی حاصل ہوا ہے اس لئے میں نے اپنا نام بھی اس فہرست میں درج کر دیا ہے"

اس روایت سے احباب جماعت کو بہت سے اخلاقی و روحانی اسباق ملتے ہیں اور اس سے اخلاص اور عقیدت کا اظہار ہوتا ہے جو حضرت سیدنا نور الدین رضی اللہ عنہ کو مامور ربانی و مرشد یزدانی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ تھا چنانچہ آپ نے اس کا اظہار اپنی ایک عربی نظم میں بھی فرمایا ہے جس کا پہلا شعر یہ ہے

وداللہ مذ لاقیتہ زادنی الھدیٰ

فاصبحت من تفہیم احمد احمدا

اللہ تعالیٰ ان قدسی نفوس کو اپنے قرب وصل میں سرگرم بڑھاتا رہے اور سب جماعت کا حافظ و ناصر ہو آمین

(خاکسار برکات احمد راجیکی بی اے

واقف زندگی۔ قادیان)

کامیابی

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے لڑکے منیر حسین کو "ایمنگ" بسنتی کے سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔ احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا دے۔

(والد منیر حسین بھیرا)

نوٹ: اس خوشی میں والدہ منیر حسین نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔

(منیجر)

ادائیگی زکوٰۃ (غ) اموال کو بڑھاتی اور نفوس کا تزکیہ کرتی ہے

وصولی چندہ وقف جدید سال ۱۹۶۳ء

ضلع سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کے اُن مخلصین کی فہرست ہے جنہوں نے اپنا چندہ ادا فرما دیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

- محترمہ اہلیہ صاحبہ خواجہ عبدالواحد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ ادائیگی ۲۰۰/-
- ڈاکٹر محمد احسان صاحب ۷-۰۰
- مکرم محمد احمد صاحب قمر پودن نگو ۶-۲۵
- بابو فضل دین صاحب حلقہ مرکزیہ ۶-۵۰
- قریشی عبدالحفیظ صاحب محلہ حاجی پورہ ۶-۰۰
- مکرم محمد شفیع صاحب صراف سالو گوجر ۷-۷۵
- اہلیہ صاحبہ " ۷-۲۵
- سردار احمد صاحب پمپ المعروف احمد آباد۔ ضلع سیالکوٹ ۶-۵۰
- محترمہ راج بی بی صاحبہ ۶-۲۵
- مقصود احمد صاحب ۶-۲۵
- فضل حق صاحب رنگ پورہ کرم سنگھ ۶-۰۰
- تصدق حسین صاحب ۱۰-۰۰
- چوہدری محمد اکبر صاحب بھکو کھٹی ۶-۰۰
- محترمہ تاج بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اکبر صاحب ۶-۰۰
- چوہدری محمد اکبر صاحب منجانب والد صاحب مرحوم ۶-۰۰
- دختران " ۶-۰۰
- محمد اسلم صاحب پٹواری ۷-۰۰
- محمد اکمل صاحب ۷-۰۰
- منجانب والد صاحب مرحوم ۷-۰۰
- محترمہ برکت بی بی صاحبہ والدہ محمد اکمل صاحب ۷-۰۰
- محمد ظفر اللہ صاحب ملازم پولیس پنڈی بھاگو ۶-۲۵
- نواب خان صاحب ۶-۰۰
- مشتاق احمد صاحب ۸-۸۷
- محمد یوسف صاحب معہ اہل و عیال ۶-۰۰
- لال دین صاحب ۱۲-۰۰
- محمد عبداللہ صاحب باجوہ ظفروال ۷-۰۰
- اہلیہ صاحبہ ۶-۶۲
- رانا عبدالمجید خاں صاحب امیر جماعت کنجروڑ ۷-۰۰
- محمد علی صاحب گدو پنڈی شکر گڑھ ۶-۰۰
- چوہدری محمد اسماعیل صاحب کوٹلی نتھو فیل ۷-۶۲
- مکرم میاں محمد شریف صاحب گوجرانوالہ ۲۱-۰۰
- اہلیہ صاحبہ " ۷-۰۰
- مکرمہ والدہ صاحبہ " ۷-۰۰
- محمد حنیف صاحب شمس پسرور ۷-۰۰
- محمد عبداللہ مرحوم پسرور ۷-۰۰
- چوہدری محمد شفیع صاحب ۷-۰۰
- ماسٹر محمد شفیع صاحب ۷-۰۰
- محمد افضل صاحب ۷-۰۰
- بشیر احمد صاحب زرگر ۶-۰۰
- میر محمد اکبر صاحب ۳۰-۰۰
- میر محمد اسلم صاحب ۲۰-۰۰
- بابو عبدالکریم صاحب ۷-۰۰
- عبدالرشید صاحب کھٹی سوت مرچنٹ ۲۰-۰۰
- ماسٹر عبدالعزیز صاحب ۱۵-۰۰
- بابو محمد اقبال صاحب ۹-۵۰
- ملک محمد اکرم صاحب ۸-۰۶
- شیخ مختار نبی صاحب ۷-۰۰
- شیخ ظفر احمد صاحب ۶-۲۵
- والدہ محترمہ " ۶-۲۵
- احمد دین صاحب کاشمیری ۱۸-۰۰
- فضل کریم صاحب مجاہد ۶-۰۰
- مکرم ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب ۹۰-۰۰
- چوہدری خالد سیف صاحب ۱۵-۰۰
- ملک نصر اللہ خاں صاحب ۶-۰۰
- میرزا محمد صادق صاحب ۹-۷۵
- ڈاکٹر عبدالغنی صاحب ۶-۰۰
- گلاب دین صاحب ۶-۲۵
- اقبال الٰہی صاحب ۹-۵۰
- محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ مختار نبی صاحب ۷-۲۵
- محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالغنی صاحب ۶-۳۸
- محترمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرشید کھٹی ۷-۰۰
- حفیظ اللہ خاں صاحب ۸-۰۰
- میاں عبدالرحیم صاحب اوجلوی ۱۳-۰۰
- چوہدری مدد علی صاحب ۱۰-۰۰
- محمد یعقوب خاں صاحب ۷-۰۰
- محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ منشی عبدالکریم صاحب ۶-۰۰
- چوہدری نور محمد صاحب ۲۴-۰۰
- عبدالسبحان صاحب ۶-۵۰
- محترمہ مختوم بیگم صاحبہ عبدالعزیز صاحب ۶-۰۲
- خورشید بیگم صاحبہ ۶-۰۳
- محمد یوسف صاحب ولد قاسم الدین صاحب ۸-۴۴
- مراد علی صاحب زرگر ۶-۰۰
- عبدالرشید صاحب کھٹی ۶-۷۵
- محمد حفیظ صاحب آبادی حاکم رائے ۱۲-۰۰
- چوہدری خورشید احمد صاحب ۶-۰۰
- محمد عبداللہ صاحب کمپیہ ۶-۰۰
- میاں فیض احمد صاحب ۶-۰۰
- منظور احمد صاحب ۶-۰۰
- محترمہ ناصر بی بی صاحبہ ۶-۰۰
- زینب بی بی صاحبہ مرحومہ ۶-۰۰
- محمد عبداللہ صاحب سوہاوہ ڈھلواں ۱۳-۰۰
- مقصود احمد صاحب ۱۰-۰۰
- محترمہ رسول بی بی صاحبہ زوجہ عطاء اللہ صاحب ۶-۰۰

نتیجہ امتحان دینی معلومات ناصرات الاحمدیہ

چھوٹا گروپ

ناصرات الاحمدیہ کے چھوٹے گروپ کا دینی معلومات کا امتحان ۲۶ر مئی ۶۳ء کو شعبہ ناصرات الاحمدیہ کے زیر انتظام منعقد ہوا۔ جس میں کل ۳۰۴ طالبات شامل ہوئیں مندرجہ ذیل طالبات اوّل دوم اور سوم رہیں۔

۱۔ حمیراء طالبہ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ۴۸/۵۰ نمبر لے کر اوّل آئیں

۲۔ نزہت عزیز۔ طالبہ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ ۴۶/۵۰ نمبر لے کر دوم آئیں

شاہدہ جلیل۔ از لجنہ اماء اللہ راولپنڈی ۴۵/۵۰ نمبر لے کر تھرڈ آئی

اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

باقی نتیجہ شہروار بذریعہ ڈاک بھجوایا جا رہا ہے۔

(نائبہ سیکرٹری شعبہ ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۷ر جون ۱۹۶۳ء کو ہمارے ایک مخلص نو احمدی دوست مکرم میاں ممتاز صاحب ولد جمروز خاں صاحب سکنہ بھلروں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقضائے الٰہی وفات پا گئے

انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ کو احمدیت قبول کئے ابھی صرف چھ ماہ کا عرصہ ہی گزرا تھا کہ اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف سدھار گئے قبول احمدیت کے ساتھ ہی آپ نے مجنونانہ طور پر پیغام الٰہی کو پہنچانا شروع کر دیا۔ آپ کی انہی کوششوں کے نتیجہ میں آپ کے ہی گاؤں کے ایک دوست مکرم ملک اللہ دتہ صاحب نے بھی قبول احمدیت کی سعادت حاصل کی۔ باوجود بیماری کے آپ نے میرے ہمراہ ساری رات بیدار رہ کر ان تک پیغام حق پہنچانے کی سعی بلیغ کی جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ان پر بھی حق منکشف فرما دیا۔

مرحوم سلسلہ کی خدمت کے لئے بڑے بڑے عزائم رکھتے تھے۔ افسوس موت نے مہلت نہ دی۔ ان کے جنازہ میں بہت کم دوست شریک ہو سکے۔ احباب جنازہ غائب ادا فرما کر مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

محمد احمد نعیم مولوی فاضل۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بہاولنگر

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بائیں ہاتھ کی کلائی کی ہڈی بوجہ حادثہ پیش آنے کے ٹوٹ گئی تھی ایکسرے لیا گیا اور پلستر کر دیا گیا۔ آج جب دوبارہ ایکسرے لیا گیا تو معلوم ہوا ہے کہ ہڈی ویسی کی ویسی ہے اور جڑی نہیں۔ اب دوبارہ پلستر کر دیا گیا ہے۔ احباب کی خدمت میں دردمندانہ التجائے دعا ہے۔

(اے۔ کے ملک اے۔ ای۔ او رحمان پورہ۔ اچھرہ لاہور)

۲۔ میرے والد حکیم مرزا زاہد صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود کے صحابی ہیں۔ عرصہ سے درد گردہ بلڈ پریشر وغیرہ امراض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد ولد حکیم مرزا زاہد صاحب شورکوٹ شہر ضلع جھنگ)

۳۔ میری لڑکی امتہ الرشید کو ایک حادثہ پیش آ گیا ہے۔ اور جسم کے مختلف حصوں پر سخت چوٹیں آئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو جلد سے جلد کامل شفا عطا فرمادے۔

(ایوب خان برادر ڈاکٹر حاجی خان صاحب آف کراچی)

۴۔ عزیزم محمد حفیظ صاحب خطرناک کیمیکل ایک پریشانی میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ باعزت بریت کے لئے دعا فرما دیں۔

(عبدالرشید ہیاپکسو اراں لاہور)

۵۔ میرا لڑکا منور احمد۔ اعلیٰ تعلیم کے حصول کی خاطر بذریعہ جہاز لندن جا رہا ہے احمدی احباب کی خدمت میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک عبدالکریم)

۶۔ بندہ کی اہلیہ کا کینسر کا اپریشن ہو رہا ہے احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا سیف علی بیگ ساکن دسول۔ ضلع گجرات)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۱۳ جولائی ۔ مغربی پاکستان کے بڑے شہروں اور چین کے صوبہ سنکیانگ کے بڑے شہروں کے درمیان فضائی رابطہ قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے اس منصوبے کے تحت سب سے پہلے دو اہم تاریخی شہروں اور کاشغر میں فضائی آمد و رفت شروع کی جائے گی اور گلگت و سکردو کے ہوائی اڈوں کو ترقی دی جائے گی اس طرح وسطی ایشیا کا وہ تاریخی تجارتی راستہ دوبارہ بحال ہو سکتا ہے جو زمانہ قدیم میں صدیوں تک استعمال ہوتا رہا ہے اس سے پیکنگ اور راولپنڈی کے درمیان مسافت کا فاصلہ بھی کم ہو جائے گا حکومت پاکستان نے مجوزہ پاک چین فضائی رابطہ کے متعلق امریکی احتجاج کو نظر انداز کر دیا ہے آزاد کشمیر کے حلقے اس بارے میں امریکی رویہ مضحکہ خیز اور طفلانہ قرار دے رہے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ چین سے فضائی معاہدہ کے ذریعے اس علاقہ کی قدیم تجارتی شاہراہ کو بحال کرے۔

○ ڈھاکہ ۱۲ جولائی ۔ قومی اسمبلی میں کنونشن مسلم لیگ پارٹی کے رہنما اور وزیر مواصلات عبد الصبور خاں نے کہا ہے کہ صدر ایوب نے پروگرام کے مطابق ۶۵ء میں موجودہ آئین کے تحت پہلے عام انتخابات کرانے کا تہیہ کر رکھا ہے۔

○ لندن ۱۲ جولائی ۔ کل رات ملکہ الزبتھ اپنے شاہی مہمانوں یونان کے شاہ پال اور ملکہ فریڈرک کے ساتھ لندن تھیٹر میں شیکسپیر کا ایک ڈرامہ دیکھ کر باہر نکلیں تو لوگوں نے ان پر آوازے کسے عہد حاضر میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ انگلستان کے سربراہ مملکت پر برسر عام اس طرح آوازے کسے گئے ۔ ملکہ اور شاہی مہمانوں کے تھیٹر سے باہر نکلنے سے پہلے ہی وہاں مظاہرین کا ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا تھا ملکہ جب باہر نکلیں تو لوگوں نے ان کا استقبال کرنے کے لئے نعرے لگائے لیکن ان نعروں میں بعض ایسے بھی تھے جن کے ذریعہ دراصل ملکہ الزبتھ اور ان کے مہمانوں پر آوازے کسے گئے تھے ایک شخص ایک کتبہ اٹھائے ہوئے تھا جس پر یہ عبارت درج تھی "یونان میں بنیادی حقوق بحال کئے جائیں" نعرے سن کر ملکہ الزبتھ کے چہرے پر کچھ پریشانی کے آثار نمایاں ہو گئے تھے لیکن وہ فوراً شاہی کار میں بیٹھ کر محل بکنگھم روانہ ہو گئیں ان کے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا شاہی مہمانوں کو ایک کار میں لنکاسٹر ہاؤس لے گئے جہاں شاہی مہمانوں کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا گیا تھا۔

○ لاہور ۱۲ جولائی ۔ مغربی پاکستان کے وزیر محنت سید احمد نواز گردیزی نے کہا ہے کہ حکومت نے قبائلی علاقوں کے سوا باقی سارے مغربی پاکستان میں ٹیکسٹائل ملوں کے غیر ماہر مزدوروں کے لئے کم سے کم اجرت کی شرح مقرر کر دی ہے ۔ صوبہ کو کئی زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر زون کے مزدوروں کے لئے علیحدہ اجرتیں مقرر کر دی گئی ہیں زون الف میں کراچی لاہور ملتان راولپنڈی بہاولپور حیدرآباد خیرپور اور سرگودھا شامل ہیں ۔ زون بی ڈیرہ اسماعیل خاں اور کوئٹہ قلات ڈویژن پر مشتمل ہوگا ۔ زون اے میں غیر ماہر مزدوروں کی ماہانہ اجرت ۷۸ روپیہ ماہانہ ہو گی اور یومیہ اجرت کی صورت میں تین روپیہ یومیہ ہو گی زون بی میں ماہانہ اجرت ۷۱ روپے ۸ آنے اور یومیہ اجرت پونے تین روپے سے کم نہیں ہو گی یہ اجرتیں فیکٹریز ایکٹ یا دوسرے مزدور قوانین کے مطابق یومیہ ۸ گھنٹے کے کام کے لئے ہوں گی ۔ اگر کسی جگہ مزدوروں کو اس کم سے کم اجرت سے زیادہ اجرت مل رہی ہے تو وہ کم نہیں کی جا سکے گی۔

● رینالہ خورد ۱۲ جولائی ۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز سید امام بخش بخاری نے اساتذہ کو سکول کے اوقات کے دوران دھوتی باندھنے اور دیر سے سکول آنے کی ممانعت کر دی ہے انہوں نے نمائندہ کوہستان کو ایک ملاقات کے دوران بتایا کہ بچے ہمیشہ اپنے اساتذہ کی نقل کرتے ہیں اگر استاد کی شخصیت پر وقار ہو گی اور وہ وقت کا پابند ہو گا تو طلباء کی شخصیت بھی بلند بنے گی اور وہ بھی وقت کی پابندی کریں گے۔

٭

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے افتخار احمد صاحب ایاز ٹانگانیکا کو بچی عطا فرمائی ہے ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے امۃ العلیم نام تجویز فرمایا ہے ۔ بچی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صالحہ اور خادم دین بنائے آمین اور اس کی والدہ عزیزہ امۃ الباسط کے لئے بھی دعا فرماویں۔

نوٹ ۔ محترمہ والدہ صاحبہ افتخار احمد صاحب نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔

۲۔ میرے لڑکے شیخ محمد صادق کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۶ جولائی ۱۹۶۳ء کو فرزند عطا فرمایا ہے احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر خادم دین اور خاندان کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ ماسٹر عطا محمد لاہور۔

نوٹ : اس خوشی میں آپ نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے ۔ (منیجر)

امانت تحریک جدید کی ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گا۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں سے امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں۔

اب جو نیا فتنہ اٹھا تھا اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا تو درحقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا ہے پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقعہ مل سکے گا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور یہ مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق ہی ہے پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

لاہور کیورٹو سینٹر!

لاہور اور مضافات کے احباب کی سہولت کے لئے ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ اور کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور کی مشترکہ جدوجہد سے معرض وجود میں آنے والی مشہور و معروف ادویہ مثلاً بے بی ٹانک "کیورٹو" سپیشل ٹانک "لیکورین" اور "میلسلین" وغیرہ کی ایجنسی کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور میں کھول دی گئی ہے پرانی اور لاعلاج امراض کے متعلق ۵ سے ۸ بجے شام تک مفت مشورہ کا بھی بندوبست ہے۔

لاہور کیورٹو سینٹر ۱ ٹائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے ۔ (مینجر الفضل)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ۱۱ اپ / ۱۲ ڈاؤن چناب ایکسپریس ۱۵ جولائی ۶۳ء سے ڈنگا پر آزمائشی طور پر ٹھہرا کرے گی۔

(حمید الدین احمد) چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

مورخہ ۹ جولائی ۶۳ء

ہمدرد نسواں (گھر کی گویا) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

ایک ضروری تحریک

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

فضل عمر ہسپتال آپ کا اپنا قومی ادارہ ہے جو بیماروں کی طبی خدمت کا کام بلالحاظ مذہب و ملت کر رہا ہے۔ اس کی عمارت کا کچھ حصہ زیر تعمیر ہے، جس کے لئے قریباً پچیس، تیس ہزار روپے کی رقم فوری طور پر درکار ہے۔ احباب اس کار خیر کے لئے عطایا دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ بالخصوص ان ایام میں ہمارے زمیندار احباب کے لئے حصول ثواب کا بہت عمدہ موقعہ ہے۔ وہ اس طرف توجہ دے کر بیماروں کی طبی خدمت میں حصہ دار بن سکتے ہیں۔

خاکسار
ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

دفتر امانت تحریک جدید میں نقد ادائیگیوں کا انتظام

پہلے "امانت تحریک جدید" کی نقد رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ سے برآمد ہوتی تھیں۔ یہ انتظام "امانت تحریک جدید" کے حساب داران کے لئے کسی قدر دقت کا موجب تھا۔ اب ان کی سہولت کے پیش نظر نقد رقوم کی ادائیگی کے لئے دفتر امانت تحریک جدید میں باقاعدہ کاؤنٹر قائم کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ آئندہ سے انہیں براہ راست امانت تحریک جدید کے دفتر سے ہی نقد رقوم دستیاب ہو سکیں گی اور دستی روپیہ بھی کاؤنٹر پر دفتر میں براہ راست جمع کرایا جا سکے گا۔ (افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے

امسال مجلس مشاورت کی سفارش پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو اہم فیصلہ جات فرمائے ہیں وہ اخبار الفضل مورخہ ۲۳ جون ۱۹۶۳ء میں شائع ہو چکے ہیں ان میں سے فیصلہ نمبر ۵ کے مطابق نظارت بیت المال پر یہ فرض عاید کیا گیا ہے کہ نادہندوں اور بے شرح چندہ دینے والے احباب کی مکمل فہرستیں تیار کی جائیں۔ اس غرض کے لئے مطلوبہ مطبوعہ فارم تمام جماعتوں کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ تمام امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے التماس ہے کہ یہ فارم مکمل کر کے اگر جتنی جلد ہو سکے لیکن زیادہ سے زیادہ یکم ستمبر ۱۹۶۳ء تک نظارت بیت المال کو بھجوا دیں۔ اگر کسی جماعت کو یہ فارم نہ ملے ہوں تو نظارت ہذا کو لکھ کر منگوا لئے جائیں۔

(ناظر بیت المال)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

خریداران الفضل کے پتوں کی نئی چٹیں چھپوائی جا رہی ہیں۔ جن احباب نے کسی قسم کی درستی یا تبدیلی کرانی ہو وہ ۲۵ جولائی ۶۳ء تک دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔ (مینیجر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں درمیان میں کبھی افاقہ ہو جاتا رہا ہے۔ اور کبھی مرض بڑھ جاتا رہا ہے۔ آجکل لاہور میں علاج کروا رہے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ اب صحت ہو رہی ہے۔ کامل شفایابی کے لئے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (مختار احمد ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

۲۔ میری پھوپھی زاد بہن امۃ العزیز صاحبہ بنت مولوی قمرالدین صاحب فاضل انسپکٹر اصلاح و ارشاد ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ چند دنوں سے کچھ افاقہ ہو گیا تھا۔ لیکن اب پھر بیماری شدت اختیار کر گئی ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان صحابہ کرام اور دیگر احباب سے میں درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔

(خواجہ عبدالمومن گولبازار ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے پی ڈبلیو آر کے تنظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ کے لئے ٹنڈرز ۲۵ جولائی ۱۹۶۳ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں

کام	تخمینہ لاگت یا تعداد	زر ضمانت
سب ڈویژن نمبر ۲ لاہور		روپے
(i) ورکس زون نمبر ۱ (۱۹۶۳-۶۴) سیکشن آئی او ڈبلیو ۳ لاہور مشتمل بر موگا ڈویژنز وکینال بنک کالونی	۱۵۰۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/-
(ii) سینیٹری فٹنگز اور واٹر کنکشنز زون (۱۹۶۳-۶۴)	۱۰۰۰۰۰/- ″	۱۰۰۰/-
(iii) ورکس زون نمبر ۲ برائے ۱۹۶۳-۶۴ء سیکشن آئی او ڈبلیو / مغلپورہ مشتمل برسی اینڈ ڈبلیو شاپس، پاور ہاؤس اور رہائش کالونیز مغلپورہ	۱۵۰۰۰۰/-	۱۰۰۰/-
(iv) مغلپورہ ایریا میں موزیک بنچز (Mosaic Benches) کی فراہمی اور تنصیب		
(ا) موزیک بنچز آل لیبر و میٹیریل	دس عدد	۲۰۰/-
(ب) آر سی بنچز ڈی ٹائپ ۲×۵ آل لیبر میٹیریل	۱۶۷ عدد	

جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست میں درج نہیں انہیں اجرائے ٹنڈر کے لئے اپنی تعارفی اسناد پیش کرنا ہوں گی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پی ڈبلیو آر — لاہور

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)

ضرورت "تذکرہ"

ایک مخلص احمدی دوست کو تبلیغ کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کے مجموعہ الموسومہ "تذکرہ" کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس ہو اور وہ بیچنا چاہیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر قیمت سے مطلع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)